PRESS RELEASE

Dated: 18th Aug 2020

EFP DEPLORES HIGHHANDEDNESS OF SINDH LABOR DEPARTMENT

"The accusations of bad governance by Sindh government are further amplified by the recent arbitrary and unwarranted decision of the Minister and Secretary of Sindh Labor Department to remove the nominees of Employers Federation of Pakistan and replace them with hand-picked employers in the SESSI Governing Board. This is a gross violation of the agreement that EFP would have the right to nominate employer representatives not only on the Board of SESSI but also on Boards of Workers Welfare Fund, Minimum Wages, and Sindh EOBI". This hard-hitting statement was made by Ismail Suttar, President Employers Federation of Pakistan in response to the latest notification issued by Sindh Labor Department.

Ismail Suttar stated that EFP played the stellar role in organizing, alongwith Workers and Government, the first Sindh Tripartite Labor Conference in December 2017 where the then-President of EFP had proposed a new structure for the four labor welfare Boards and where there was a consensus among all three stakeholders. In fact, after the Sindh Assembly passed the relevant law, the new Boards were constituted consisting of four representatives each from Employers and Workers and two from Government. Moreover, EFP wrote the entire first Sindh Labor Policy which was unanimously approved by Workers and Government.

Ismail Suttar further said that the bureaucracy in SESSI etc are afraid of accountability and have avoided presenting audited accounts as well as exhibiting a transparent attitude. It seems that the Minister and Secretary are also not keen to take action against these officers for reasons best known to them. EFP has also written to the Sindh Chief Minister to take cognizance of this sordid environment in SESSI and other labor welfare Boards so that the contributions given by employers for the benefit of workers are protected and justly disbursed instead of pilferage, corruption and waste by officers of these institutions.

Ismail Suttar also warned that if EFP nominees are not accommodated and the new SESSI Board notification not rescinded, then EFP will not have any alternative but to withdraw from all labor welfare Boards as well as all tripartite Standing Committees etc. This information would also be conveyed to Federal Ministry of Overseas Pakistanis and Human Resource Development, ILO Islamabad Office and NAB.

==

Presented for favorable publication in your esteemed newspaper.

Syed Nazar Ali
Office Incharge
Employers Federation of Pakistan

EMPLOYERS FEDERATION OF PAKISTAN

THE ONLY MEMBER OF INTERNATIONAL ORGANIZATION OF EMPLOYERS, GENEVA, A CONSTITUENT OF INTERNATIONAL LABOUR ORGANIZATION, MEMBER OF COMMONWEALTH ENTERPRISE AND INVESTMENT COUNCIL, CONFEDERATION OF ASIA - PACIFIC EMPLOYERS & SOUTH ASIAN FORUM OF EMPLOYERS.

THE APEX BODY OF EMPLOYERS OF PAKISTAN

پریس ریلیز

ای ایف پی کا سیسی بورڈ سندھ سے نمائندگی ختم کرنے پر احتجاج، دیگر کمیٹیوں سے دستبردار ہونے کی دھمکی

سیسی بورڈ میں نمائندگی بحال کی جائے، ورکرز فنڈز کو بدعنوانی، فضول خرچی سے محفوظ بنایا جائے، اسماعیل ستار

وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ لیبر ویلفیئر بورڈز کا جائزہ لیں، صدر ای ایف پی کی خط میں درخواست

ایمپلائرز فیڈریشن آف پاکستان (ای ایف پی) کے صدر اسماعیل ستار نے وزیر لیبر سندھ اور سیکریٹری سندھ لیبر ڈپارٹمنٹ کے ای ایف پی کے نامزد نمائندوں کو سیسی کی گورننگ باڈی سے ہٹانے کے فیصلے کی شدید مذمت کی ہے اور فوری طور پر اس حوالے سے جاری کردہ نوٹیفیکیشن واپس لینے اور ای ایف پی کے نامزد نمائندوں کو بحال کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس صوابدیدی اور غیر ضروری فیصلے سے سندھ حکومت کی غیر تسلی بخش کارکردگی کے الزامات کو مزید تقویت ملی گی۔

اسماعیل ستار نے ایک بیان میں کہا کہ یہ اس معاہدے کی سراسر خلاف ورزی ہے جس کے تحت ای ایف پی کو نہ صرف سیسی کے بورڈ بلکہ ورکرز ویلفیئر فنڈ اور ای او بی آئی کے بورڈ پر بھی آجر کے نمائندوں کو نامزد کرنے کا حق حاصل ہے۔انہوں نے بتایا کہ ای ایف پی نے دسمبر 2017 میں ورکرز اور حکومت کے ساتھ پہلی سندھ سہ فریقی لیبر کانفرنس کے انعقاد میں سب سے بڑا کردار ادا کیا جہاں اس وقت کے ای ایف پی کے صدر نے 4 لیبر ویلفیئر بورڈ کے لیے ایک نئے ڈھانچے کی تجویز پیش کی تھی جس پر تینوں اسٹیک ہولڈرز کے درمیان اتفاق رائے ہوا تھا۔اس کے بعد سندھ اسمبلی نے متعلقہ قانون کی منظوری دی تھی اور نئے بورڈز میں آجر اور ورکرز میں سے 4 اور حکومت کے 2 نمائندے شامل تھے۔مزید برآں ای ایف پی نے پہلی سندھ لیبر پالیسی مرتب کی جسے ورکرز اور حکومت نے متفقہ طور پر منظور کیا۔

صدر ای ایف پی نے نشاندہی کی کہ سیسی وغیرہ میں بیوروکریسی احتساب سے خوفزدہ ہے اور آڈٹ اکاؤنٹس پیش کرنے سے گریزاں ہے۔ایسا لگتا ہے کہ وزیر لیبر اور سیکریٹری لیبر ڈپارٹمنٹ سندھ بھی تمام تر وجوہات سے باخبر ہونے کے باوجود مذکورہ افسران کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کرنے سے کترا رہے ہیں۔

اسماعیل ستار کا کہنا تھا کہ ای ایف پی نے وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کو ایک خط بھی ارسال کیا ہے کہ سیسی اور دیگر لیبر ویلفیئر بورڈز میں اس کشیدہ ماحول کا جائزہ لیا جائے اور آجروں کی طرف سے ملازمین کے مفادات کے لیے دی جانے والی شراکت کو محض بدعنوانی اور فضول خرچی کی بجائے محفوظ بنایا جائے اور مذکورہ اداروں کے افسران کی کرپشن کی نذر ہونے سے بچاتے ہوئے منصفانہ تقسیم کیا جائے۔

انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ای ایف پی کے نامزد نمائندوں کو سیسی کے بورڈ میں بحال نہ کیا گیا اور حالیہ نوٹیفکیشن کو واپس نہ لیا گیا تو ای ایف پی تمام لیبر ویلفیئر بورڈز کے ساتھ ساتھ تمام سہ فریقی اسٹینڈنگ کمیٹیوں وغیرہ سے دستبرداری ہو جائے گا اور اس کی معلومات وفاقی وزارت اوورسیز پاکستانیز اور ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ آئی ایل او اسلام آباد اور نیب کو فراہم کی جائے گی۔

سید نذر علی

آفس انچارج

ایمپلائرز فیڈریشن آف پاکستان

KARACHI
2nd Floor, State Life Building No. 2
Wallace Road I. I. Chundrigar Road.
Karachi, Pakistan
+92 (021) 32412708
info@efp.org.pk

LAHORE
73-Bridge Colony,
Lahore Cantt
Lahore, Pakistan
+92 (042) 6617218-9
efp.lahoreoffice@efp.org.pk

PESHAWAR
EFP c/o SDC / TVTC
Main Gulbahar Road,
Peshawar, Pakistan
+92 (091) 9225318
info@efp.org.pk

ISLAMABAD
Mezzanine Floor, Hotel Crown Plaza,
Blue Area
Islamabad, Pakistan
+92 (051) 35622002
info@efp.org.pk